السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا عقیقہ چودھویں دن یا اکیسویں دن کر سکتے ہیں؟ (محمد حسین بن عبدالصمد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ساتویں دن عقیقہ والی حدیث صحیح ہے ،چودھویں اور اکیسویں دن عقیقہ والی روایت کمزور ہے ۔ ((اَلْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ))[يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ] [1 ''بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے ۔'']والی حدیث کو ملحوظ رکھا جائے تو نتیجہ یہی نکلے گا کہ ساتویں دن کے بعد عقیقہ کے لیے شریعت میں کوئی دن مقرر نہیں جس دن چاہے عقیقہ کر لے ۔

جامع ترمذی ابواب الاضاحی باب من العقیقۃ ح: ۱۵۲۲۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد02ص658

محدث فتویٰ